سوال

(705) ہر فراغت حیض کے بعد زیر ناف بال مونڈنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہر حیض سے فراغت کے بعد عورت کا ذمہ ہے کہ زیر ناف بال مونڈے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ویسے تو زیر ناف بال ختم کرنا (اکھاڑ کر یا پوڈر سے یا مونڈ کر یا کاٹ کر) انھی فطری طریقوں میں سے ہے جن پر اسلام نے ابھارا ہے لیکن اسے ہر حیض سے فراغت کے بعد مقرر نہیں کیا۔ امام احمد رحمة اللہ علیہ، بخاری رحمة اللہ علیہ، مسلم اور اصحاب سنن نے بیان کیا ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"الفطرة خمس: الختان, والاستحداد, وقص الشارب, وتقلیم الأظافر, ونتف الإبط"[1]

"پانچ چیزیں فطری ہیں: لوہے (استرے) کا استعمال، ختنہ کرنا، مونچھیں کاٹنا، بغل کے بال اکھاڑنا اور ناخن کاٹنا۔"

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے، کہتے ہیں:

"وقت لنا في قص الشارب وتقلیم الأظفار ونتف الإبط وحلق العانة أن لا نترک أکثر من أربعین لیلة"[2]

"مونچھیں کاٹنے، ناخن کاٹنے، بغل کے بال اکھاڑنے اور زیر ناف بال مونڈنے میں ہمارے لیے وقت مقرر کیا گیا کہ ہم چالیس راتوں سے زیادہ نہ چھوڑیں۔" (اسے امام مسلم اور ابن ماجہ نے بیان کیا ہے۔) (سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (5550) صحیح مسلم رقم الحدیث (257)

[2]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (258)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف](#)

صفحہ نمبر 620

محدث فتویٰ